سوال

(169) کے مال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لھر والے فوت ہوگئے تو ہم نے اس کی حفاظت وپرورش کا ذمہ لیا۔ اس کے دوچچا تھے اور جو شخص ان سے بھلائی کرنا چاہتا، اسے کچھ پیسے دے دیتے اوروہ ہماری آمدنی ہوتی تھی۔ یہ خیال رہے کہ جو کچھ ہمیں آمدنی ہوتی اوروہ اس (پرخرچ) سے زیادتی ہوتی تھی اور ہم اسے اپنے گھر کا ایک فرد شمار کرتے تھے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں یتیم کو جو صدقات دیئے جاتے ہیں، آپ وہ لے لیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ جبکہ یہ صدقات اس خرچ کے برابر یا کم ہوں جو آپ نے اس یتیم پر کیا ہو اور اگر وہ صدقات اس کے خرچ سے زیادہ ہوں تو آپ پر لازم ہے کہ وہ زائد رقم اس یتیم کے لیے محفوظ رکھیں۔ آپ کو اس کی پرورش اور اس پر احسان کی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 155

محدث فتویٰ